بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ!

کیا فرماتے ہیں حضرات علماء کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں
" گردوں کے فیل ہونے کی صورت میں گردوں کی صفائی دو طریقوں سے ہوتی ہے۔

(1) (HEMODIALYSIS)

اسمیں مریض کے ایک ورید سے خون نکال کر مشین میں داخل کرتے ہیں اس مشین میں ایک خاص کیمیکل (DIALYSIS FLUID) ہوتا ہے جو خون کی صفائی کرتا ہے۔ مریض کے خون کو صاف کر کے مشین کے دوسرے سرے سے خون واپس مریض کی ورید میں سے جسم میں داخل کرتے ہیں۔ اس عمل کے دوران مریض کو خون بنانے والا ایک ٹیکہ (Inj. HEMAX) بھی لگایا جاتا ہے۔

(الف) کیا اس عمل سے روزہ ٹوٹ جائیگا؟
(ب) کیا اس عمل سے وضو ٹوٹ جائیگا؟

(۲) (PERITONEAL DIALYSIS)

اس عمل میں پیٹ کے اندر ایک ~~مضبوط~~ مصنوعی ربڑ کی نالی ڈال دی جاتی ہے۔ جس کے ذریعے ایک خاص کیمیکل (DIALYSIS FLUID) پیٹ کے اندرونی خلا میں داخل کیا جاتا ہے۔ اس کیمیکل کو چند گھنٹے بعد باہر واپس نکالا جاتا ہے۔ دوسرے طریقے میں نالی کے ذریعے مسلسل کیمیکل پیٹ کے اندر اور دوسری نالی سے پیٹ سے باہر آتا رہتا ہے۔ اس سارے عمل میں FLUID معدہ اور آنتوں میں نہیں جاتا۔ معلوم یہ کرنا ہے کیا

(الف) اس سے روزہ ٹوٹ جائیگا؟
(ب) اس سے وضو ٹوٹ جائیگا؟ (جواب منسلکہ ورق پر ملاحظہ فرمائیں)

والسلام
ڈاکٹر اسمٰعیل

الجواب حامداً ومصلیاً

① سوال میں آپ نے ہیمو ڈائلیسز (Hemo Dialysis) کی جو صورت لکھی ہے کہ اسمیں مریض کے ایک ورید سے خون نکال کر مشین/ڈایالائزر (Dialyser) میں داخل کیا جاتا ہے اور اُس مشین میں ایک خاص کیمیکل (Dialysis Fluid) کے ذریعہ خون کی صفائی کرکے مشین کے دوسرے سرے سے خون واپس مریض کی ورید میں سے جسم میں داخل کیا جاتا ہے، چونکہ ڈائلیسز (Dialysis) کی اس صورت میں خون نکالنے اور واپس ڈالنے کا عمل رگوں کے ذریعہ ہوتا ہے، لہٰذا اس صورت میں روزہ نہیں ٹوٹے گا، کیونکہ روزہ ٹوٹنے کے لئے ضروری ہے کہ کوئی چیز منافذِ معتبرہ کے ذریعہ حلق، معدہ یا آنتوں میں پہنچے، جبکہ اس صورت میں حلق، معدہ یا آنتوں میں کچھ نہیں جاتا ہے۔ (ماخذۂ تبویب ۱۰۷/۲۶)۔

البتہ اس سے وضو ٹوٹ جائے گا، کیونکہ جو خون باہر نکالا جاتا ہے وہ نجس ہوتا ہے۔

② سوال میں آپ نے Peritoneal Dialysis کی جو صورت لکھی ہے، اس کے طریقہ کار کے بارے میں ڈاکٹر حضرات کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق انسانی پیٹ میں آنتیں ایک جھلی نما تھیلی (Peritoneum) میں ہوتی ہیں، Peritoneal Dialysis میں ایک نلکی پیٹ میں ناف کے نیچے ڈالی جاتی ہے، جس کا ایک سرا اسی تھیلی میں مگر آنتوں سے باہر ہوتا ہے اور اس نلکی کے ذریعہ ایک محلول اس جھلی نما تھیلی (Periton-eum) میں ڈالا جاتا ہے، یہ محلول آنتوں یا معدہ میں نہیں جاتا ہے۔

چونکہ Peritoneal Dialysis میں یہ محلول حلق، معدہ یا آنتوں میں نہیں جاتا ہے اس لئے اس سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، کیونکہ روزہ ٹوٹنے کے لئے ضروری ہے کہ جسم میں داخل ہونے والی چیز منفذِ معتبر سے جوفِ معتبر میں پہنچے۔ جوفِ معتبر سے مراد حلق،

(جاری ہے....)

معدہ اور آنتیں ہیں، جیساکہ اس مسئلے کی مکمل تحقیق مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم نے اپنے تحقیقی مقالہ "ضابط المفطرات فی مجال التداوی" میں کی ہے اور منفذِ معتبر سے مراد وہ منفذ ہے جہاں سے کسی چیز کا حلق، معدہ اور آنتوں تک پہنچنا ظاہر ہو، جیسے منہ، ناک اور دبر۔ اور اگر منفذ ایسا ہو جہاں سے کسی چیز کا حلق، معدہ اور آنتوں تک پہنچنا ظاہر نہ ہو بلکہ مخفی ہو تو ایسی صورت میں حکم کا مدار اطباء کی تحقیق پر ہوتا ہے اور اگر طبی تحقیق یہ ہو کہ اس صورت میں وہ چیز جوفِ معتبر میں نہیں جاتی ہے تو اس صورت میں روزہ نہیں ٹوٹے گا اور اگر طبی تحقیق یہ ہو کہ اس صورت میں وہ چیز جوفِ معتبر میں جاتی ہے تو اس صورت میں روزہ ٹوٹ جائے گا، جیساکہ مرد کے مثانہ میں دوائی ڈالنے کی صورت میں روزہ ٹوٹنے یا نہ ٹوٹنے کے مسئلہ میں امام ابوحنیفہ، امام محمد رحمہما اللہ اور امام ابو یوسف رحمہ اللہ کے درمیان علت کی وجہ سے اختلاف ہوا ہے، اس کے متعلق صاحبِ ہدایہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ "وھذا لیس من باب الفقہ، لأنہ متعلق بالطب" کہ اس مسئلہ کا تعلق فقہ سے نہیں، طب کے باب سے ہے۔

ڈاکٹر حضرات کی فراہم کردہ معلومات کے مطابق Peritoneal Dialysis کے عمل میں مذکورہ محلول حلق، معدہ یا آنتوں میں نہیں جاتا ہے، لھٰذا صورتِ مسئولہ میں Peritoneal Dialysis کے عمل کی وجہ سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، البتہ اس سے وضو ٹوٹ جائے گا، کیونکہ جو محلول واپس نکلتا ہے وہ نجس ہوتا ہے تو جس طرح انجکشن سے خون نکالنے کی صورت میں وضو ٹوٹ جاتا ہے اسی طرح اس میں بھی وضو ٹوٹ جائے گا۔ (ماخذہ تبویب ۸۰/۱۰۵۵)

وفی ضابط المفطرات فی مجال التداوی، (صلا)

یتحصل من المسائل والجزئیات التی ذکرھا الفقھاء رحمھم اللہ فی

(جاری ہے....)

Scanned by CamScanner

فساد الصوم أن الجوف المعتبر في نفسه عند الحنفية والمالكية هي
المعدة والحلق والامعاء ، أما الاجواف الأخر التي توجد في باطن
الجسم الإنسان ، فما كان له مسلك إلى أحد هذه الثلاثة بحيث إذا وصل
شئ من الخارج إلى هذا الجوف وصل إلى احد هذه الثلاثة عادة ، اما
مباشرة واما بواسطة جوف آخر فهو أيضا جوف معتبر تبعا لها فيأخذ
حكمها وما لا يكون كذلك فليس بجوف معتبر عندهم لا إصالة ولا تبعا فاذا
وصل إلى الجوف المعتبر شئ من المفطرات من منفذ معتبر وصولا معتبرا
فسد الصوم .

وفي المفطرات في مجال التداوي للدكتور محمد علي البار : (ص ٢٨)
إجراء الغسيل الكلي البيروتوني : وفي هذه الحالة يتم ادخال لترات من السوائل
إلى الغشاء البريتوني وإبقاءها فترة ثم سحبها مرة أخرى ، ثم إعادة العملية ذاتها
مرات عديدة وفي هذه الحالة يتم تبادل المواد الموجودة في الدم عبر البريتون
ويبدو لي (والله أعلم) أن هذا كله لا علاقة له بالجهاز الهضمي وبالتالي ، ليس سببا
لفساد الصوم .

وفيه أيضا : (ص ١١)
الجوف المقصود في الصيام ، إذ هو موضع الطعام والشراب وكلها يدخل
إلى الجهاز الهضمي متجاوزا الفم والبلعوم يكون سببا للإفطار ومفسدا للصوم .

وفي المفطرات التداوي للشيخ حسان شمسي الباشا : (ص)
والذي أراه أن الجهاز الهضمي هو الجوف المقصود في الصيام فهو موضع
الطعام والشراب وكلاهما يدخل إلى الجهاز الهضمي متجاوزا الفم البلعوم

(جاري ....)

Scanned by CamScanner

فساد الصوم أن الجوف المعتبر في نفسه عند الحنفية والمالكية هي المعدة والحلق والامعاء، أما الاجواف الأخر التي توجد في باطن الجسم الإنسان، فما كان له مسلك إلى أحد هذه الثلاثة بحيث إذا وصل شيء من الخارج إلى هذا الجوف وصل إلى احد هذه الثلاثة عادة، اما مباشرة، واما بواسطة جوف آخر فهو أيضا جوف معتبر تبعا لها فيأخذ حكمها وما لا يكون كذلك فليس بجوف معتبر عندهم لا إصالة ولا تبعا فإذا وصل إلى الجوف المعتبر شيء من المفطرات من منفذ معتبر وصولا معتبرا فسد الصوم.

وفي المفطرات في مجال التداوي للدكتور محمد علي البار: (ص٢٨)

إجراء الغسيل الكلى البريتوني: وفي هذه الحالة يتم ادخال لترات من السوائل إلى الغشاء البريتوني وإبقاؤها فترة ثم سحبها مرة أخرى، ثم إعادة العملية ذاتها مرات عديدة وفي هذه الحالة يتم تبادل المواد الموجودة في الدم عبر البريتون ويبدو لي (والله أعلم) أن هذا كله لا علاقة له بالجهاز الهضمي وبالتالي ليس سببا لفساد الصوم.

وفيه أيضا: (ص١١)

الجوف المقصود في الصيام، إذ هو موضع الطعام والشراب وكل ما يدخل إلى الجهاز الهضمي متجاوزا الفم والبلعوم يكون سببا للإفطار ومفسدا للصوم.

وفي التداوي والمفطرات للشيخ حسان شمسي الباشا: (ص٥)

والذي أراه أن الجهاز الهضمي هو الجوف المقصود في الصيام فهو موضع الطعام والشراب وكل ما يدخل إلى الجهاز الهضمي متجاوزا الفم البلعوم

(جاري ہے....)

يكون سببا للافطار ومفسدا للصيام.

وفيه أيضا: (صـ٦)

فإن وصلت إلى المعدة أو الامعاء الدقيقة ونفذ الدواء من موضعها إلى المعدة أو الامعاء فلا شك أنها تسبب الافطار لأنها وصلت إلى الجهاز الهضمي الذي يهضم الطعام اما إذا لم تصل إلى المعدة أو الامعاء الدقيقة فليست سببا للافطار.

وفي المفطرات للشيخ محمد المختار السلامي: (ص ٣٨)

والذي يظهر لي - والله أعلم - أنه إذا كان الثقب في المعدة ذاتها فوصول شيء منه مفطر يقينا وإذا كان الثقب فوق المعدة في القناة الرابطة بين المعدة والحلقوم فمفطر قطعا وإذا كان الثقب تحت المعدة في المسلك الخارجي منها فهو جار مجرى الحقنة وإن كان الثقب فوق المعدة أو تحتها غير نافذ إلى المسلك الفوقي أو التحتي فلا أثر له في الافطار.

والله سبحانه وتعالى أعلم

بنده ولي الله غفر له

دار الافتاء جامعه دار العلوم كراتشي

٢٢/٢/١٤٣٠هـ

الجواب صحيح
احقر محمود اشرف غفر الله له
٢٥/٢/١٤٣٠هـ

الجواب صحيح
محمد عبد المنان عفي عنه
٢٥/٢/١٤٣٠هـ

الجواب صحيح
[illegible]
٢٥-٢-١٤٣٠هـ